# خطباتِ محمود

(خطباتِ جمعہ)

1947ء

فرمودہ

سیّدنا حضرت مرزا بشیر الدّین محمود احمد المصلح الموعود

خلیفۃ المسیح الثانی

جلد 28

زیر اہتمام

36

# جب تک حکومت ہمیں جبراً نہ نکالے ہم قادیان میں رہیں گے۔

# آج محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی امانت ہمارے ہاتھ میں ہے اور اس امانت کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے

(فرمودہ 10 اکتوبر 1947ء بمقام لاہور)

تشہد، تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

''آج ایک عرصہ کے بعد قادیان سے جو خطوط موصول ہوئے ہیں اُن سے اور اُن آنے والوں سے جو پچھلے ایک دو دن میں یہاں آئے ہیں وہ حالات معلوم ہوئے ہیں جو گزشتہ چھ دنوں میں گورنمنٹ کے مقامی نمائندوں نے قادیان میں پیدا کر دیئے تھے اور جن کی مثال شاید پرانے زمانہ کی وحشی اقوام میں بھی نہیں ملتی۔ ہمارے دو سو سے زیادہ احمدی مارے گئے ہیں اور ان کی لاشیں بھی ہمارے حوالے نہیں کی گئیں بلکہ گڑھے کھود کر اُن کو خود ہی دفن کر دیا گیا ہے۔ جنرل تھمایا جو ایسٹ پنجاب گورنمنٹ میں جالندھر ڈویژن کے افسر ہیں وہ بعض احمدیوں کے ساتھ ایک سکیم کے ماتحت جب قادیان گئے تو انہوں نے کہا ہماری رپورٹیں تو یہ ہیں کہ تیس کے قریب احمدی مارے گئے ہیں اور جب انہوں نے افسروں سے پوچھا کہ کتنے احمدی مارے گئے ہیں؟ تو انہوں نے بھی کہا ٹھیک ہے تیس احمدی مارے گئے ہیں۔ اُس وقت ہمارے لوکل نمائندوں نے کہا کہ آپ کہتے ہیں کہ تیس احمدی مارے گئے ہیں۔ ہمیں ایک گڑھے کا علم ہے جس

Civil & Military Gazette (Lahore) - Saturday 13 May 1961

Image © Successor rightsholder unknown. Please contact us via support@britishnewspaperarchive.co.uk if you w
courtesy of THE BRITISH LIBRARY BOARD.

posal, the y still re- y of occu- ial admi- hat more es" or sim- vere neces- worst from

l that the part of a e impor- nd of colo-

agreement the way for lgerian war e dissipate s to France h Africa.

on: "to re- of indepen- ontrary to f-determina- rit of nego- : of consul- 'tendencies" ck at demo- FP.

CRIPT
RDU

# Ahmediya Sect Chief Refused Visa To Qadians

**From Our Own Correspondent**

SARGODHA, May 12—Indian High Commissioner in Pakistan has declined to issue visa to the Head of the Ahmediya Community, Mirza Bashiruddin Mahmood, according to information gathered by our correspondent on telephone from Rabwah.

According to the Private Secretary to the Head of the Ahmediya Community, the Indian High Commission had earlier given assurance that there would be no objection to Mirza Sahab along with his 20 followers visiting Qadian but when a written request to that effect was made, they declined on grounds that situation prevailing in India did not permit the projected visit.

This has greatly shocked the ailing Ahmediya Community chief, his Private Secretary added.

four under Arms Act, ... under Motor Vehicles Act and three under Gambling Act.

The raiding party also recovered stolen property worth Rs. 3,000—APP.

# Indonesian Daily's Chief Released

ZURICH, May 12—The International Press Institute (I.P.I.) reported yesterday that Mr. Mochtar Lubis, former Director of the daily newspaper "Indonesia Raya", has been released after remaining nearly four years under house arrest in his home at Jakarta.

The report was published by the Institute's monthly bulletin. Mr. Mochtar Lubis had also been Chairman of the local Committee of the I.P.I. in Indonesia. The Committee has been dissolved.

He was arrested and jailed in December 1956. After the I.P.I. had protested, he was removed from prison and placed under house arrest in his home in January 1957.

Further protests from the ...

on ... pens... ginal... 4. ... ersc... 5. ... any ... soev...

| S. No. | |
|---|---|
| 1. | |
| 2. | |

P.W...

by ... obta... cop... pub...

| Sl. No. | |
|---|---|

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

لاہور پاکستان

یوم شنبہ

# الفضل

جلد (۲) | یکم ہجرت ۱۳۲۷ھش | ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ | یکم مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## شرح چندہ

| | |
|---|---|
| سالانہ | ۱۲ روپے |
| ششماہی | ۷ " |
| سہ ماہی | ۴ " |
| ماہوار | ۱½ " |

**قیمت**

فی پرچہ ۱؎

## اخبار احمدیہ

لاہور یکم ہجرت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت پیٹ درد کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

## زمینوں کی تقسیم کی جانچ پڑتال کرنے والی پارٹی کا "چھاپہ مار" سرکاری پارٹی کے سپرد کر دیا گیا

لاہور ۳۰ اپریل۔ زمینوں کی تقسیم کی جانچ پڑتال کرنے والی پارٹی کے ایک چھاپے کا یہ نتیجہ (نکلا) ہے کہ پندرہ سو ایکڑ اراضی کی برآمدگی۔ ایک پٹواری کے وارنٹ گرفتاری کے اجراء، ایک قانونگو کے تعطل اور دھوکا دینے کے الزام میں برآمد ہوا ہے۔ یہ چھاپہ ضلع شیخوپورہ میں سانگلہ ہل کے مقام پر مارا گیا۔ یہ پارٹی حال ہی میں سردار شوکت حیات خان وزیر مال نے قائم کی تھی۔ اس کے لیڈر مسٹر اے جی رضا ڈپٹی سیکرٹری ترقیات ہیں۔ اور اس میں چیدہ افسران مال شامل ہیں۔ پارٹی اب تک تین چار چھاپے مار کر چار ہزار ایکڑ کے قریب ایسی اراضی برآمد کر چکی ہے جسے غیر مستحق لوگ دبائے بیٹھے تھے۔ سانگلہ ہل میں پناہ گزینوں کا ایک کیمپ تھا جس کے اخراجات حکومت ادا کر رہی تھی۔ آخری چھاپے کے ذریعے جو زمین حاصل ہوئی ہے وہ اس کیمپ کے تمام پناہ گزینوں کی آبادی کے لئے کافی تھی۔ یہ تمام زمین ان میں تقسیم کر دی گئی ہے۔ اور اس طرح کیمپ خود بخود ختم ہو گیا ہے۔ سانگلہ ہل میں جو پٹواری اس غلط الاٹمنٹ کا ذمہ دار بیان کیا جاتا ہے وہ چھاپہ مار پارٹی کے آنے سے پہلے ہی چھٹی لیکر وہاں سے رخصت ہو چکا تھا۔ اس کے خلاف کئی الزامات کے سلسلے میں جن میں سرکاری اندراجات میں جعلسازی کا الزام بھی شامل ہے۔ وارنٹ گرفتاری جاری ہو چکا ہے۔ قانونگو پٹواری کے کاغذات کی جانچ پڑتال ٹھیک طور پر نہیں کر سکا تھا۔ اسے معطل کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں جو مہاجر پکڑا گیا ہے اس کے خلاف الزام یہ ہے کہ اس نے کئی فرضی کنبوں کی فہرستیں پیش کر کے بہت سی اراضی حاصل کر لی تھی۔

## فلسطین ایکٹ کو ملک معظم کی منظوری حاصل ہو گئی

لندن ۳۰ اپریل۔ ملک معظم نے فلسطین ایکٹ پر منظوری کے دستخط ثبت کر دیئے ہیں۔ منظوری کے بعد ایکٹ کو قانونی حیثیت حاصل ہو گئی ہے۔ اس ایکٹ کی رو سے ۱۵ مئی سے فلسطین میں برطانوی نگرانی کا کام ختم ہو جائے گا۔ دونوں پارلیمنٹوں کی بھی منظوری حاصل ہو چکی ہے۔

## ممبران نیشنل گارڈ کی رہائی!

کلکتہ ۳۰ اپریل۔ حکومت مغربی بنگال نے مسلم نیشنل گارڈ پر پابندی عائد کرنے کے بعد جن لوگوں کو گرفتار کیا تھا۔ ان سب کو رہا کر دیا ہے۔ البتہ راشٹریہ سیوک سنگھ اور کمیونسٹ پارٹی کے اکثر کارکن تاحال محبوس ہیں۔

## نہروں کا پانی کھول دینے کا فیصلہ

نئی دہلی ۳۰ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مشرقی پنجاب نے جن دو نہروں کا پانی بند کر دیا تھا۔ اس کے کھول دینے کا فیصلہ کر دیا ہے۔

## شرق اردن کے قبائلی تیار ہو گئے

دمشق ۲۹ اپریل۔ شرق اردن کے قبائلی شاہ عبداللہ کے ماتحت فلسطین پر یلغار کرنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔ شیخ پاشا کی زیر صدارت قبائلی سرداروں کے ایک جلسہ میں متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا گیا۔ قرارداد میں اعلان کیا گیا کہ شرق اردن کے قبائلی سرداروں نے شاہ عبداللہ کے جھنڈے کے نیچے فلسطین کو صیہونیت سے بچانے کیلئے یلغار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم خدا کے سامنے عہد کرتے ہیں کہ ہمیں خواہ کچھ بھی قیمت کیوں نہ ادا کرنی پڑے ہم غیر ملکی حملہ آوروں کو فلسطین سے ختم کر کے دم لیں گے۔

## صوبائی ریسرچ کونسل کا قیام

لاہور ۳۰ اپریل۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے میڈیکل ریسرچ کے لئے ایک صوبائی ریسرچ کونسل قائم کر دی ہے۔ جو ہر سال تحقیقاتی کاموں پر تیس ہزار روپیہ خرچ کریگی یہ کونسل بالکل نئی لائنوں پر کام کرے گی۔ اور تمام تر توجہ تعمیری تحقیقاتی کام کی طرف دیگی۔ کونسل کی سرگرمیوں کو ہم آہنگ کرنے کے لئے ایک پروگرام تیار کر لیا گیا ہے۔ اور ایسے مضامین میں تحقیقاتی کام کیا جائے گا۔ جس سے شرح موت میں کمی واقع ہو۔ اور ان متعدی امراض کی روک تھام ہو سکے۔ جو ہر سال بہت سی انسانی جانوں کے اتلاف کا موجب بنتے ہیں۔ پنجاب یونیورسٹی اس کونسل کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی۔ سیکرٹری ڈاکٹر منظور علی ہونگے۔ ان کے علاوہ تین اور ممبر ہوں گے۔

## گذشتہ سیلاب سے لاہور سنڈیکیٹ کی بارہ ہزار بوریاں تباہ ہوئیں

### سنڈیکیٹ نے ۳۷ لاکھ روپے کا آٹا پناہ گیروں کو مہیا کیا

لاہور ـــــ اپنے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے ـــــ ۳۰ اپریل

آج شام کے قریب لاہور گرین سنڈیکیٹ لمیٹڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹر میاں عبد العزیز بٹ نے سنڈیکیٹ کے طریق کار اس کی مشکلات۔ اس کے طریق کار پر اعتراضات اور دیگر امور پر تبصرہ کرتے ہوئے اخبار نویسوں کی ایک کانفرنس میں کہا۔ کہ تقسیم کے وقت ہمارے پاس ۸۰ لاکھ روپے مالیت کا اناج ۷۰ ہزار بوریوں کی شکل میں موجود تھا۔ اس میں سے ۱۲ ہزار اور ۱۵ سو بوریاں سیلاب کی زد میں ایسی بری طرح آئیں۔ کہ ان کا اناج انسانوں کے کھانے کے قابل نہ رہا۔ چنانچہ اسے ڈائرکٹر زراعت کے حکم سے جلانے کے مصرف میں لایا گیا۔

آپ نے بتایا کہ آٹے میں ۶۷ فی صدی گندم اور ۳۳ فی صدی دوسری اجناس شامل کی جاتی ہیں وہ جو ہوں یا چنے۔ لیکن گندم میں چونکہ جو پہلے بھی ہوتے ہیں۔ لہذا اس کی مقدار کچھ زیادہ ہی معلوم ہوتی ہے۔ آپ نے بتایا کہ اجناس کی یہ آمیزش انسپکٹر صاحب اپنے سامنے خود کرواتے ہیں۔

(باقی دیکھو صفحہ ۸)

## کشمیر کمیشن پاکستان کا نمائندہ

لیک سکسیس ۳۰ اپریل۔ اتحادی اقوام نے پانچ ممبروں کا کشمیر کمیشن بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں پاکستان کی طرف سے ارجنٹائن کے نمائندہ کو نامزد کیا گیا ہے۔

## راولپنڈی میں مہاجروں کی آباد کاری

لاہور ۳۰ اپریل۔ ۱۰ اپریل ۱۹۴۸ء کو ختم ہونے والے ہفتہ تک ضلع راولپنڈی میں ایک لاکھ ۲۵ ہزار مہاجروں کو شہروں میں اور ۲۸۲۱۸ کو دیہاتی رقبوں میں آباد کیا گیا ہے۔ ۲۰۵ دوکانیں مہاجروں کو دی گئی ہیں۔ اور ۴۵ کارخانے بھی دیئے جائیں گے۔ راولپنڈی کی ایمپلائمنٹ ایکسچینج میں ۲۶۴۳ مہاجروں نے ملازمت کے لئے نام لکھوائے ان میں سے ۱۱۵ کو اپریل کے پہلے ہفتہ کے دوران میں ملازمت مہیا کی گئی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر ـــ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

# حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی

## مجلس علم و عرفان

### دو تازہ رویا

فرمودہ ۲۵ اپریل ۱۹۴۸ء بعد نماز مغرب

مرتبہ: مولوی سلطان احمد صاحب

فرمایا:

رویا کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ایک عجیب طریق ہے۔ کبھی وہ ایسی باریک اشارہ اور مخفی شکل ہوتی ہے۔ کہ بظاہر انسان اسکو سمجھ ہی نہیں سکتا۔ اور بسا اوقات وہ لوگ جو علم تعبیر سے ناواقف ہوتے ہیں۔ وہ ایسی رویا سے ٹھوکر کھا جاتے ہیں۔ یا یہ سمجھ لیتے ہیں۔ کہ یہ صرف ایک خیال ہے۔ جو سوتے ہوئے پیدا ہوا لیکن جو رویا مخفی اشارات میں ہوتی ہے۔ وہ زیادہ اہم ہوتی ہے بہ نسبت ظاہری رویا کے۔ جس رویا کی حقیقت ظاہر ہو۔ یا وہ معمولی سا اخفا اپنے اندر رکھتی ہو۔ اسکے متعلق خیال کیا جا سکتا ہے کہ انسانی دماغ نے اس کو بنا لیا ہے۔ یا شائد دل کے خیالات اور ارادے ایسے ہوں۔ جن کے اثر کے نیچے انسان نے ایسا سمجھ لیا ہے۔ جیسے کہتے ہیں بلی کو چھیچھڑوں کے خواب۔ مگر جو رویا مخفی ہوتے ہیں ان کو

### انسانی دماغ

بنانے کی قابلیت نہیں رکھتا۔ اور نہ ہی ذہن ان کی طرف منتقل ہو سکتا ہے۔ اس لئے ماننا پڑتا ہے۔ کہ یہ خدائی چیز ہے۔ وہی اسکو بنا سکتا ہے انسانی ذہن اسکو نہیں بنا سکتا۔

پشاور کے سفر سے پہلے میں نے ایک رویا دیکھی تھی۔ وہ اس طرح مخفی زبان میں تھی۔ کہ میں خواب میں حیران تھا کہ یہ کیا بات ہے۔ اور اس چیز کا اس قدر مجھ پر اثر تھا۔ کہ جب میں جاگا تب بھی تھوڑی دیر تک مجھ پر حیرت طاری رہی۔ آخر ایک لفظ میرے ذہن میں ڈالا گیا۔ اور تعبیر مل گئی۔

میں نے دیکھا کہ میں قادیان میں ہوں اور وہ پاخانہ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام قضائے حاجت فرمایا کرتے تھے میں اس میں ہوں۔ اس میں اسی طرح کی لکڑی کی چوکی بنی ہوئی ہے۔ اور اس کے نیچے پاخانہ کا پاٹ پڑا ہوا ہے۔ میں اس تختے کے اوپر بیٹھا ہوں۔ گویا قضائے حاجت کر رہا ہوں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پاخانہ جو آیا وہ پتلا سا ہے۔ پھر وہ کچھ پھیل بھی گیا ہے۔ اور چوکی کے کناروں پر بھی کچھ گرا ہے۔ جب میں نے طہارت شروع کی۔ تو مجھے ایسا معلوم ہوا جیسے میں ٹیڑھا ہو گیا ہوں۔ اور چوکی سے نیچے گرنے لگا ہوں۔ ٹیڑھا ہونے سے وہ پاخانہ جو چوکی پر گرا تھا۔ میری سلوار کے ایک حصہ کو لگ گیا۔ جب میں سنبھلنے لگا تو دوسری دفعہ زیادہ جھک گیا۔ اور دوسری طرف کے پاجامہ کے حصہ کو کچھ پاخانہ لگ گیا۔ اسپر میں نے پانی کے لوٹے سے پاخانہ کو دھویا۔ اس وقت میں ڈرتا ہوں کہ شائد لوٹے میں اتنا پانی نہ ہو۔ جس سے میں پاجامہ کو صاف کر سکوں۔ لیکن وہ پاخانہ بھی صاف ہو گیا۔ اور میں نے طہارت بھی کر لی۔ اور پھر بھی لوٹے میں پانی بچ گیا۔ جس سے میں وضو کرنے لگ گیا۔ اور اسی چوکی پر کھڑے ہو کر میں نے نماز شروع کر دی۔ مشرق کی طرف میرا مونہہ تھا۔ پاخانہ کی جگہ ایسی ہے۔ کہ اگر مکان کو جنوب کی طرف کھینچا جا سکے تو وہ جگہ مسجد مبارک کے مغرب میں (جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نماز پڑھا کرتے تھے) چلی جائے۔ لیکن حقیقتاً درمیان میں کچھ کمرے ہیں۔ اور یہ پاخانہ کوئی تیس بتیس فٹ مسجد سے شمال میں ہے۔ جس وقت میں نماز پڑھ رہا ہوں) ایک نوجوان میرے دائیں اور دو نوجوان میرے بائیں آ کھڑے ہوئے ہیں۔ مجھے ایسا معلوم ہوا ہے کہ دائیں طرف کوئی نوجوان ہے بغیر ڈاڑھی مونچھ کے اور بائیں طرف میاں غلام محمد اختر ہیں۔ اور ان کے ساتھ پھر ایک ڈاڑھی مونچھ کا نوجوان ہے۔ اور ہم نماز پڑھ رہے ہیں۔ اور نماز بھی باجماعت۔ میں اس وقت سخت حیران ہوں۔ کہ [illegible] کرونگا۔ جس چوکی پر میں کھڑا ہوں۔ اسپر تو پاخانہ گرا ہوا ہے۔ اور میرے ساتھی جہاں کھڑے ہیں۔ وہ طہارت اور پیشاب پاخانہ بہنے کی جگہ ہے دائیں طرف کا نوجوان بے شک ایک چوکی پر ہے۔ مگر وہ بھی آخر پاخانہ کا حصہ ہے۔ آخر گھبرا کر میں نے پاؤں کی طرف نظر کی۔ تو مجھے یہ دیکھ کر سخت حیرت ہوئی۔ کہ پاخانہ کی چوکی ایک بیٹھنے والی یا نماز کی چوکی کی شکل میں بدل گئی ہے۔ اور بالکل صاف ہے۔ اسی طرح جس فرش پر بائیں طرف کے دوست کھڑے ہیں۔ وہ بھی بالکل خشک اور صاف ہے۔ اور کوئی گندگی اسپر نہیں ہے۔ اب پر میں نے نماز شروع رکھی۔ قیام کے بعد جب رکوع کے لئے جھکا اور رکوع کر کے اٹھا۔ تو کچھ بھنبھناہٹ اور حرکت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مسجد مبارک میں بھی نماز ہو رہی ہے۔ اور وہ لوگ مغرب کی طرف مونہہ کر کے نماز پڑھ رہے ہیں۔ جس وقت میں رکوع کر کے اٹھا۔ تو اختر صاحب کے پاس جو نوجوان تھا۔ وہ اردو زبان میں مسجد مبارک کے نمازیوں کو مخاطب کر کے کہتا ہے۔ ہم کچھ آگے بڑھ گئے ہیں۔ خواب میں ہی میں تعجب کر رہا ہوں۔ کہ وہ نماز بھی پڑھ رہا ہے۔ اور بات بھی کر رہا ہے۔ پھر ہم نے سجدہ کیا۔ جگہ بالکل صاف تھی۔ پھر کھڑے ہوئے اور دوسری رکعت شروع کی۔ جب میں دوسری رکعت کے رکوع سے کھڑا اٹھا۔ تو پھر اس نوجوان نے مسجد مبارک کے نمازیوں کو مخاطب کر کے کہا۔ کہ ہم کچھ اور آگے بڑھ گئے ہیں۔

اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ مجھے یاد نہیں کہ پھر بقیہ نماز میں نے ختم کی۔ یا رکوع کے بعد ہی میری آنکھ کھل گئی۔ جب آنکھ کھلی۔ تو میں حیران تھا کہ یہ کیا بات ہے۔ مشرق کی طرف مونہہ کر کے نماز پڑھ رہا ہوں۔ اور پھر مسجد کے قریب ہوں۔ اور ایک نمازی کہتا ہے۔ کہ ہم آگے بڑھ گئے ہیں۔ اس کی تعبیر کیا ہے۔ پھر پاخانہ میں نماز پڑھنے سے کیا مطلب ہے۔ آخر میرے دل میں القا ہوا۔ کہ دیکھو پاخانہ کو عربی میں کیا کہتے ہیں۔ پاخانہ کو عربی میں براز کہتے ہیں۔ اور براز کے معنے لڑائی کے بھی ہیں۔ اور مقعد کے بھی ہیں۔ جہاں سے پاخانہ نکلتا ہے۔ چنانچہ میرا ذہن اس طرف گیا۔ کہ پاخانہ پھرنے اور پاخانہ میں ہونے کے معنے مقابلہ کی جگہ پر بیٹھنے اور مقابلہ کا سامان مہیا کرنے اور مقابلہ کرنے کے ہیں۔ گویا ہم لڑائی کی تیاری کر کے

### قادیان کی طرف

بڑھیں گے۔ اور اس لڑائی کے نتیجہ میں قادیان سے قریب تر ہوتے جائینگے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاخانہ کو دکھانے کا یہ مطلب ہے کہ ہم نے مبارزت اور براز کا وہ طریق اختیار کرنا ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اختیار کیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دعائیں کیا کرتے تھے۔ اور دنیوی سامانوں کو بھی استعمال کیا کرتے تھے۔ مگر زیادہ زور دعاؤں پر دیتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ایک پیشگوئی ہے۔ کہ اس کے دم سے کافر مریں گے اس کا مطلب یہی ہے۔ کہ وہ دعائیں کریگے۔ جس کے نتیجہ میں دشمن ہلاک ہو گا۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ پھونکوں سے ان کو ہلاک کریں گے۔ دم مونہہ سے ہوتا ہے۔ اور دعا بھی مونہہ سے کی جاتی ہے۔ وہ دعا کرے گا۔ اور کافر برباد ہونگے وہ فقرہ جو اس دوست نے اردو میں کہا۔ اس سے خواب کی تعبیر ذہن میں آ گئی۔ گویا ہم مقابلہ کرینگے۔ اور دشمن کو دھکیل کر قادیان والوں کے قریب چلے جائینگے۔ اور دوسری بار پھر کوشش کر کے اور زیادہ بڑھ جائینگے۔ اسی طرح

### لحظہ بلحظہ ترقی

کر کے قادیان کو لے لیں گے۔

دیکھو کتنی باریک رویا ہے۔ بظاہر اس کا خیال کر کے گھن آتی ہے۔ دو نظارے دکھائے گئے ہیں۔ پاخانہ کی چوکی بدل گئی ہے۔ زمین صاف ہو گئی ہے۔ اور ایک آدمی نمازیوں سے مخاطب ہو رہا ہے۔ پاخانہ میں آگے بڑھنے کا کوئی مطلب نہیں۔ پاخانہ میں کوئی آگے کیا بڑھے گا۔ پاخانہ کو عربی میں براز کہتے ہیں۔ جس کے معنے مقعد کے ہیں۔ اور براز کے معنے لڑائی اور مقابلہ کے ہیں۔ براز مبارزت کا قائمقام ہے۔ مفاعلہ کا مصدر فِعَال کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے قَتَلَ سے مصدر مقاتلہ بھی ہے۔ اور قِتَال بھی۔ اس کے معنے ہیں لڑائی کے لئے صف بندی کرنا۔ اور مقابلہ کرنا۔ غرض براز اور مبارزۃ کے معنے

### مقابلہ اور جنگ

کے ہیں۔ براز کا دکھانا اور نماز پڑھنا اس کا مطلب یہی ہے۔ کہ ہمیں مبارزت اور قربانیاں کرنی ہونگی ہماری جماعت مقابلہ کریگی۔ اور صف بندی کریگی اور ہر رکعت یعنی کوشش کے بعد وہ آگے بڑھے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ رویا مبشر بھی ہے۔ اور اس میں متوحش نظرات بھی پائے جاتے ہیں۔ اس میں مباندت کی شرط ہے۔ یعنی ہمیں مقابلہ کرنا پڑے گا رویا میں میں نے چار آدمی دیکھے ہیں۔ یہ بھی تشویش میں ڈالتا ہے اگرچہ یہ درست ہے کہ وہ اتنی چھوٹی جگہ تھی۔ ............ کہ وہاں تین چار آدمی ہی دکھائے جا سکتے تھے مگر اس کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ

## جماعت کا قلیل حصہ

اس میں حصہ لے گا۔ اور باقی محروم رہ جائیں گے بہر حال اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسے سامان پیدا ہو رہے ہیں کہ وہ ہمارے کام میں برکت دے کر ہمیں آگے بڑھانا چاہتا ہے۔ یہاں تک کہ ہم قادیان کے بالکل قریب جا پہنچیں اور وہاں کے نمازیوں سے مل جائیں یہ تو میرے سفر سے پہلے کی رویا ہے۔ اور اس میں اخفا کا پہلو پایا جاتا ہے۔ سفر سے آ کر میں نے دیکھا کہ میں پاخانہ کر رہا ہوں۔ پاخانہ والی جگہ پر خارش ہوئی ہے میں نے خیال کیا کہیں کوئی جھونا وغیرہ نہ ہو۔ طہارت کیلئے جب میں نے ہاتھ آگے بڑھایا تو جیسے کوشش کی کہ وہ ہاتھ کو لگ جائے جب میں نے اُس کو نکالا تو وہ ایک جھونا تھا میں نے اُس کو پھینکنے کا ارادہ کیا ہی تھا کہ میاں شریف احمد صاحب آ گئے اور انہوں نے اُس جھونے کو اُٹھا کر زمین پر پھینک دیا اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جماعت کے کچھ لوگوں میں کمزوری پائی جاتی ہے اور یہ کہ ہماری کے موقع پر اُن میں سے بعض احمدیت کے مطالبات پورے نہ کر سکیں گے۔ وہ کیڑے ثابت ہوں گے اور کیڑے بھی پاخانہ کے۔ جھونا ایک نرم سا جانور ہوتا ہے۔ پاخانہ کے بعد طہارت کرنے سے مر جاتا ہے۔ طبیب جانتے ہیں۔ کہ یہ جانور کتنا نرم ہوتا ہے کیونکہ اُن کو اکثر اُسے دیکھنا پڑتا ہے۔ اور طبیب ہی جانتے ہیں کہ کس طرح نرمی کے ساتھ اُس کو نکالا جاتا ہے ورنہ وہ مر جاتا ہے کیونکہ اس میں ضعف پایا جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ لوگ پکڑے بھی جائینگے اور میاں شریف احمد صاحب کے اُس جھونے کو نیچے پھینک دینے کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے۔ کہ وہ الگ کر دیے جائینگے یا یہ کہ وہ مٹ جائیں گے اور فنا ہو جائینگے۔

پھر فرمایا۔ میں چند دنوں سے نماز میں نہیں آ رہا۔ گردہ کے مقام پر جو درد ہوتا تھا اُس کا ڈاکٹری معائنہ کرایا گیا ہے ٹسٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ تیزابی مادہ زیادہ ہو گیا ہے وہ درد اب بھی ہے جگہ بچتا ہے کے مطابق شفقت کم ہو گیا ہے۔ گلے میں بھی ان دنوں سوزش اور خراش بہت ہوتی ہے سارا دن بلغم آتی رہتی ہے۔ اور کھانسی کی بھی شکایت ہے۔ اس کو ماہ ڈیڑھ ماہ ہو گیا ہے۔ تنفس کے رکنے پر دمہ کی سی شکایت ہو جاتی ہے۔ زیادہ بولنا میرے لئے مشکل ہے جمعہ کو زیادہ بولنے کی وجہ سے طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تھی۔ سفر پر کان بھی بہرے ہو گئے تھے۔ ابھی تک اس کا اثر باقی ہے مجھے نزلہ بھی تھا۔ اور کھانسی بھی تھی۔ جس کا کانوں پر اثر پڑا۔ اور وہ کچھ بوجھل سے ہو گئے لیکن شنوائی میں بھی اب پہلے کی نسبت فرق ہے بہر حال ابھی پوری طرح صحت نہیں ہوئی آواز اونچی اور صاف نہیں جیسے پہلے تھی۔

عبدالسلام صاحب اختر نائب ناظر تعلیم و تربیت نے بتایا کہ ملاپ میں ایک خبر چھپی ہے کہ

### گیانی کرتار سنگھ

نے پریس کانفرنس میں ایک بیان دیا ہے کہ ننکانہ صاحب اور قادیان کا اگر تبادلہ ہو جائے تو ہم راضی ہیں۔ اور ہم گورنمنٹ ہندوستان سے یہ کہیں گے کہ وہ یہ تبادلہ منظور کر لے اس پر حضور نے فرمایا کہ اخبار سٹیٹسمین میں بھی ایک سکھ (سردار امر سنگھ ہیوند دھ) کا مضمون چھپا تھا۔ تو اُس سے بھی یہ معلوم ہوتا ہے کہ اُس کا مطلب یہ ہے کہ ان دونوں کو

### فری ٹاؤن

قرار دے دیا جائے۔ ویسے ایک شہر کو ایک ملک سے اٹھا کر دوسرے ملک میں تو نہیں رکھا جا سکتا۔

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے فرمایا کہ میں جب جیل میں تھا تو جیل کے ایک آفیسر نے مجھ سے کہا کہ احمدی قادیان میں واپس آ جائینگے۔ اخبار میں گورنمنٹ کی طرف سے ایک بیان چھپا ہے۔ میں نے اُس سے کہا۔ کہ وہ اخبار مجھے بھی دکھلاؤ۔ اُس آفیسر نے کہا کہ میں نے اخبار پڑھ کر بیوی کو دی تھی۔ اور وہ اخبار پڑھنے کے بعد بطور ردی کے استعمال کرنے کے لئے ہسپتال بھیج دیتی ہے۔ اس وجہ سے میں خود اُس بیان کو نہ پڑھ سکا۔ اس پر حضور نے فرمایا وہ اخبار ہمیں نہیں ملا۔ اسٹیٹسمین میں امر سنگھ دسوندھ کا بیان چھپا تھا۔ اُس نے لکھا تھا کہ اگر ننکانہ صاحب اور قادیان کو فری سٹی قرار دے دیا جائے۔ تو اچھی بات ہوگی۔ یہ کوئی تین چار دن کی بات ہے۔ باؤنڈری کمیشن کے فیصلہ سے پہلے بعض لوگوں نے ایسی خوابیں لکھی تھیں کہ ان شہروں کا آپس میں تبادلہ ہو گیا ہے اُس اخبار کو تلاش کرنا چاہیئے۔ ہو سکتا ہے۔ کہ وہ ٹربیون کے دفتر میں سے مل جائے اُن کے پاس ریکارڈ ہو گا۔ بہر حال اس قسم کی باتیں لوگوں کے منہ سے نکلنے سے یہ امید بندھتی ہے۔ کہ دماغوں کی وہ تیزی جو پہلے تھی کم ہو رہی ہے۔

## محترم جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب ایم۔ اے مبلغ امریکہ کی جامعہ احمدیہ احمد نگر میں تشریف آوری

۲۴ راپریل ۱۹۴۸ء کو مکرم جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب ایم۔ اے مبلغ امریکہ احمد نگر میں تشریف لائے۔ دوسرے دن ۲۵ راپریل کو آپ کے اعزاز میں دعوتِ چائے دی گئی۔ اور ایک اجلاس زیر صدارت پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد طلبہ جامعہ احمدیہ و مدرسہ احمدیہ کی طرف سے سید محمود احمد صاحب ناصر نے ایڈریس اور اساتذہ کی طرف سے محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے بزبان اُردو۔ محترم مولوی ظفر محمد صاحب فاضل نے بزبان عربی اور محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی نے انگریزی میں ایڈریس پیش کئے جن کے جواب میں محترم صوفی صاحب نے پہلے عربی زبان میں تقریر فرمائی۔ اور طلبہ کو مفید نصائح فرمائیں۔ اور اختصاراً امریکہ کے حالات بیان کئے۔ پھر اُردو اور انگریزی میں بھی خطاب فرمایا۔ طلبہ کے علاوہ گاؤں کے احمدی اور غیر احمدی اصحاب بھی شریک اجتماع ہوئے۔ آخر میں محترم پرنسپل صاحب نے مختصر تقریر میں جماعت احمدیہ کی قربانیوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت بیان کی۔ اور دُعا پر اجتماع ختم ہوا۔ (خاکسار محمد شفیع اشرف سیکرٹری اشاعت جامعہ احمدیہ) ۲۵ راپریل

## فلسطین کے احمدی احباب کیلئے درخواستِ دُعا

مکرم مولوی محمد شریف صاحب مولوی فاضل مبلغ فلسطین حیفہ سے بذریعہ تار احباب جماعت سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ فلسطین کے احمدی بھائیوں کو خاص طور پر اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ اُن کا حامی و ناصر ہو۔ اور خاص طور پر ان کی حفاظت فرمائے۔ بعد کے تار سے پتہ چلا ہے۔ کہ حیفہ کے جملہ احمدی احباب بھی شہر خالی کر چکے ہیں۔ احباب بالالتزام اپنے بھائیوں کی حفاظت کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

## عورت اپنے خاوند کی مرضی کے خلاف وصیت کر سکتی ہے

عورت اور مرد دونو نیک کام کرنے میں آزاد ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا کہ جو کوئی نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کا انہیں بدلہ دے گا اور وہ جنت میں داخل ہونگے۔ اسلئے اگر کوئی کسی کے نیک عمل کرنے میں روک بنتا ہے تو وہ یقیناً گنہگار ہے۔ اس زمانہ میں اپنی جائداد کے ایک معین حصہ کو خدمت اسلام کے لئے بذریعہ وصیت وقف کر دینا نہایت اہم درجہ نیکی کا فعل ہے۔ اور خوب سے دیکھا جائے تو ترقی اسلام کی زندگی اسی قربانی پر موقوف ہے۔ ہمیں یہ سُنکر نہایت تعجب ہوتا ہے کہ بعض مستورات جو وصیت کرنا چاہتی ہیں لیکن انکے خاوند انہیں وصیت نہیں کرنے دیتے اور روک بنے ہوئے ہیں۔ ایسی تمام عورتوں کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آنحضرت صلعم کا ارشاد ہے لاطاعة لمخلوق فی معصیة اللہ کہ کسی ایسے امر میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔ جس سے خدا تعالیٰ کی کسی رنگ میں نافرمانی ہوتی ہو۔ اسلئے عورت کو اپنے خاوند کی مرضی کے خلاف بھی اپنی جائداد کی وصیت کرنے کا حق ہے خاوند کی تصدیق صرف اسلئے ہوتی ہے کہ بسا اوقات اسکے ذمہ عورت کا مہر وغیرہ ہوتا ہے جو اسے ادا کرنا ہوتا ہے اور نیز اس لئے کہ تا اسے معلوم ہو کہ اسکی عورت نے وصیت کی ہوئی ہے۔ لیکن اگر کوئی خاوند وصیت کرنے میں روک بنتا ہے تو پھر اس کی تصدیق کے بغیر بھی عورت اپنی جائداد کی وصیت کر سکتی ہے (خاکسار اقبال الیاس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah